(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَةُ مِنْ بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِيِّ وَالْعِتْرَةِ

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظۃ

نام کتاب	....	مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)
مؤلف	....	آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ
مترجم	....	حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی
اہتمام	....	مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)
ناشر	....	ادارہ منہاج الصالحین لاہور
پروف ریڈنگ	....	غلام حیدر چودھری
ہدیہ	....	=/200 روپے

پڑا تھا۔ آنحضرت نے ان سنگریزوں میں سے ایک سنگریزہ اٹھایا اور منہ میں رکھ کر تھوڑا سا چبایا۔ اس کے بعد وہ مجھے دے دیا۔ میں نے اسے اپنے منہ میں رکھ لیا۔ خدا کی قسم میں ابھی حضرت کے حضور میں اٹھا نہیں تھا کہ مجھے بہتر زبانوں پر عبور حاصل ہو گیا اور ان میں سے ایک ہندی تھی (یعنی اردو)

(الخرائج ۲/۶۷۳ ح ۶ مناقب ابن شہر آشوب ۴/۴۰۸ اعلام الوریٰ ۳۹۰ بحار الانوار ۵۰/۱۳۶)

صبح بغداد شام سامراء

(۳/۴۸۱) راوندی کتاب خرائج میں لکھتے ہیں کہ ابو ہاشم جعفری حضرت امام رضاؑ اور حضرت امام جوادؑ کی وفات کے بعد حضرت امام ہادیؑ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا اور اکثر طور پر آپ کے پاس آیا کرتا تھا۔ ایک دن اس نے عرض کیا: جب میں آپ کی خدمت میں واپس بغداد چلا جاتا ہوں تو میرے اندر آپ کی زیارت کا شوق پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی کبھار میں کشتی کو سفر بھی نہیں کر سکتا، اور میرے پاس جو سواری ہے وہ بھی کمزور سا گھوڑا ہے۔ میرے لئے خدا سے دعا فرمائیں کہ وہ مجھے آپ کی زیارت کرنے کی طاقت عطا فرمائے۔ امامؑ نے اس کے لیے دعا کی اور فرمایا:

قواك الله يا ابا هاشم وقوى برذونك

"اے ابو ہاشم خدا تجھے اور تیرے گھوڑے کو قوت عطا فرمائے"

راوی کہتا ہے: آنحضرت کی اس دعا کے بعد ابو ہاشم صبح کی نماز بغداد میں پڑھتا تھا اور اسی سواری کے ساتھ راستہ چلتا اور ظہر کے قریب سامراء پہنچ جاتا تھا۔ اگر چاہتا تو اسی روز دوبارہ واپس چلا جاتا۔ یہ امام کے معجزات اور دلائل میں سے عجیب ترین چیز دیکھی گئی ہے۔

(الخرائج ۲/۶۷۲ ح ۱ اعلام الوریٰ ۳۶۱ مناقب ابن شہر آشوب ۴/۴۰۹ بحار الانوار ۵۰/۱۳۷ ح ۲۱)

آئمہؑ خدا کے مظہر ہیں

(۵/۶۸۰) صفار کتاب بصائر الدرجات میں بعض راویوں سے نقل کرتے ہیں کہ امام ہادیؑ نے

ان کے لئے لکھا:

ان الله جعل قلوب الائمة موردا لارادته فاذا شاء الله شيئا شاؤه

"بے شک اللہ تعالیٰ نے آئمہؑ کے دلوں کو اپنے ارادہ کا محل قرار دیا۔ لہذا خدا جب بھی کوئی چیز چاہتا ہے تو وہ بھی چاہتے ہیں اور یہ مطلب خدا کے فرمان میں پایا جاتا ہے:"

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ

"تم نہیں چاہتے مگر وہ جو خدا چاہتا ہے" (سورہ دہر آیت ۳۰)

(تفسیر برہان ج ۴ ص ۴۱۰ حدیث ۱، بحار الانوار ج ۲۵ ص ۳۷۲ حدیث ۲۴)

جنت کا پرندہ

(۶/۳۸۱) ابو جعفر محمد بن جریر طبریؒ کتاب دلائل الامامہ میں عمارہ بن زید سے نقل کرتے ہیں کہ وہ کہتا ہے:

میں نے امام ہادی علیہ السلام سے عرض کیا کیا آپ آسمان کی طرف اوپر جا سکتے ہیں اور وہاں سے کوئی ایسی چیز لا سکتے ہیں جس کی مانند زمین پر کوئی چیز نہ ہو؟

جیسے ہی میں نے حضرت سے یہ درخواست کی تو میں نے دیکھا امامؑ ہوا میں چلے گئے اور میں نے انہیں ہوا میں دیکھا، پھر وہ آنکھوں سے اوجھل ہو گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد واپس آئے تو آپ کے ہاتھ میں سونے کا ایک پرندہ تھا جس کے کانوں میں سونے کے گوشوارے اور چونچ میں قیمتی موتی تھے اور وہ پرندہ کہہ رہا تھا:

لا اله الا الله محمد رسول الله علی ولی الله

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے محمدؐ اللہ کے رسولؐ ہیں اور علیؑ اللہ کا ولی ہے"

امامؑ نے فرمایا:

هذا طير من طيور الجنة

"یہ جنت کا پرندہ ہے پھر اسے چھوڑ دیا اور وہ واپس چلا گیا"

(نوادر المعجزات ص ۱۸۵ حدیث ۳، دلائل الامامہ ص ۲۱۳ حدیث ۵)